



## سوال

(741) ختم قرآن کی مجلس میں لوگوں کو مدعو کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ختم قرآن کی مجلس میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کو بلانا بھی آج کل حفاظ کا معمول بن گیا ہے ان کا یہ عمل کیسا ہے؟ ہو سکتا ہے کہ ان کا مقصد زیادہ سے زیادہ لوگوں کو اجتماعی دعا میں شرکت کرانا ہو لیکن کیا اس میں ریاکاری کا عمل کارفرما نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مجلس خیر میں شرکت باعث رحمت ہے۔ صحیح حدیث میں ہے:

‘نَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتِ بْنِ أَبِي حَتْمَةَ لِيَتْلُوا كِتَابَ اللَّهِ، وَيَتَذَكَّرُوا بِمَعْنَى آيَاتِهِ، وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ، وَخَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ (صحیح مسلم، باب فضل الاجتماع علی تلاوة القرآن وعلی الذکر، رقم: ۲۶۹۹)

یعنی نہیں جمع ہوتی کوئی قوم کسی گھر میں ا کے گھروں میں سے مگر تاکہ ا کی کتاب کو پڑھیں اور اس کے آپس میں معنی بیان کریں مگر ان پر تسکین اترتی ہے اور ان کو رحمت ڈھانکتی ہے۔

لہذا نیت میں اگر خلوص ہو تو یہ عمل ریاکاری نہیں بنتا۔ (وا اعلم)

ہذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 638



## محدث فتویٰ